پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

۲۸ جمادی الثانی ۱۴۱۰ھ
۱۰ مارچ ۱۹۸۹ء

جلد نمبر ۴
شمارہ نمبر ۲

اننت ناگ میں مسلمانوں کے ۱۰۰ مکانات نذرِ آتش

فاروق عبداللہ اور مولوی فاروق نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا

بے گناہ افراد کو رہا کیا جائے، حکومت لوگوں کو ہراساں نہ کرے: فاروق عبداللہ



ہم بھارت سے چوتھی جنگ نہیں چاہتے، بہتر تعلقات کی کوشش جاری رکھیں گے

افغان مسئلہ حل کرنے کیلئے پاکستان روس سے ہر سطح پر مذاکرات کیلئے تیار ہے

امریکہ کو بلوچستان کی سرزمین سے کارروائی کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی: بزنجو

بالاستان کو لبنان عرب اور ایران جنگ کے پھیلاؤ کا سامنا ہے: پیش بامِ کے تہران سے میں اظہار خیال

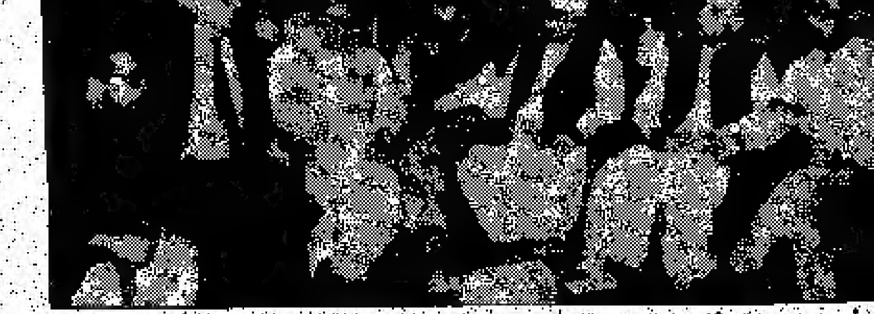
بحالی جمہوریت کی جدوجہد جاری رہے گی (مولانا نورانی) میں اپنا کام جاری رکھوں گا ۔ مسٹر ارمی

پاکستان میں بھی تبدیلی آکر رہے گی (خواجہ خیرالدین) بے نظیر بہت جلد عوام سے کٹ جائیں گی ۔ این ڈی خان

جلسہ عام نے ثابت کر دیا ہے کہ عوام جماعت اسلامی کے ساتھ ہیں: فاروقی

صدر کو فوجی سربراہ کا عہدہ اپنے پاس نہیں رکھنا چاہیئے: تالپور

امریکہ پاکستان کو ۲۰ لاکھ ڈالر کی اضافی رقم دیگا



میں نے استعفیٰ نہیں دیا: یعقوب خان

اسلام آباد ۔۔۔ وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان نے ان خبروں کو غلط اور بے بنیاد قرار دیا ہے کہ انہوں نے استعفیٰ دے دیا ہے یا انہیں کابینہ سے نکال دیا گیا ہے ۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ یہ خبریں قطعی بے بنیاد ہیں ۔



پی آئی اے کو لاکھوں پونڈ کا نقصان!

پی آئی اے کے حکام نے لاکھوں پونڈ رشوت وصول کر کے ایسے کمپیوٹر حاصل کئے جو تجارتی اعتبار سے اب ناکارہ سمجھے جاتے ہیں!

ریگن بھی پاکستان اور جنوبی کوریا میں تبدیلیاں لا سکتے ہیں!

صدر اور ارکان اسمبلی میں تصادم ہوا تو جیت صدر کی ہوگی

حاکم ضیاء الحق جیسے جوان سے الجھے گا ختم ہو جائے گا، بحران میں صدر ضیاء الحق اور فوج فعال کردار ادا کر رہے ہیں

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ
سُن رکھو جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو

جرمِ قذف کی سزا

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں، ان کو اسّی کوڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو، اور وہ خود ہی فاسق ہیں، سوائے ان لوگوں کے جو اس حرکت کے بعد تائب ہو جائیں اور اصلاح کر لیں کہ اللہ ضرور (ان کے حق میں) غفور و رحیم ہے۔ (سورۃ النور ۴-۵)

کھانے سے قبل اللہ کا نام لو

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ اللہ کا نام لے (یعنی بسم اللہ پڑھے) اور اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو بعد میں کہہ لے "بسم اللہ اولہ و آخرہ"۔ (سنن ابی داؤد، جامع ترمذی)

ہدایت نامۂ انسانیت

ڈرہم یونیورسٹی کے اسکول آف میڈیسن میں شعبۂ اناٹمی کے صدر ڈاکٹر کیتھ مور نے پچھلے سال ایک جلسے میں اعلان کیا "قرآن و حدیث میں شکمِ مادر میں بچے کی ابتدائی نشو و نما کے بارے میں جو کچھ ملتا ہے وہ موجودہ سائنٹفک علم کے حیرت انگیز حد تک مطابق ہے۔ ساتویں صدی میں اس کا جانا جانا ناممکن تھا۔ اس لیے مسلمان اگر قرآن کو الہامی کتاب سمجھتے ہیں تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے"۔ ڈاکٹر مور حمل ٹھہرنے کے چند ہفتوں بعد تک انسانی تدریجی نشو و نما کا مرحلہ بیان کر رہے تھے۔

جب جلسے میں موجود ایک منکرِ دین نے کہا کہ ممکن ہے ساتویں صدی تک ان باتوں کا علم شکمِ مادر کو مختلف اوقات میں چیر پھاڑ کر حاصل کیا گیا ہو تو انھوں نے جواب دیا کہ حمل ٹھہرنے کے ابتدائی مراحل میں EMBRYO ۲۵ کی جسامت انچ کا چوتھائی ہوتی ہے کہ اسے ایک طاقتور خوردبین سے ہی دیکھا جا سکتا ہے۔ جبکہ خوردبین کی ایجاد کہیں سولھویں صدی میں ہوئی تھی!

موجودہ دور کے سائنسی علم کے ایک شعبے پر قرآن پاک کے پورے اترنے کا مسلمانوں میں خوب چرچا ہوا۔ بلکہ اس خبر کو پاکستان سمیت کئی مسلمان ممالک میں جلی سرخیوں کے ساتھ شائع کیا گیا۔

دو سال پہلے کی بات ہے کہ ایک امام مسجد ڈاکٹر راشد خلیفہ قرآن کو کمپیوٹر کی زبان میں ڈھالنے کی کوشش کر رہے تھے کہ انھوں نے اتفاقاً ایک حسابی فارمولا دریافت کر لیا۔ ان کے لیے یہ فارمولا قرآن مجید کے الہامی کتاب ہونے میں ایک بیّن ثبوت تھا جس سے قرآن کا ایک ایک لفظ و مقام ایک اٹل حقیقت ثابت ہوتا ہے۔ یہ فارمولا ۱۹ کے ہندسے پر مشتمل ہے۔ مثلاً قرآن پاک کی پہلی آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ۱۹ حروف ہیں۔ قرآن کریم میں کل ۱۱۴ سورتیں ہیں جو کہ ۱۹×۶ ہوتی ہیں۔ سب سے پہلی نازل ہونے والی آیت (۹۶:۱-۵) کے کل الفاظ ۱۹، سب سے پہلی سورۃ میں ۱۹ آیات اور ۳۰۴ (۱۹×۱۶) الفاظ ہیں اور اسی طرح سب سے آخر میں نازل ہونے والی سورۃ کے کل الفاظ ۱۹ ہیں۔ اسی طرح ڈاکٹر خلیفہ نے ایک کے بعد دوسرے کوئی ۲۵ حسابی حقائق پیش کیے ہیں جو قرآن کریم کے اٹل اور الہامی ہونے کے مادی اور سائنسی دلائل ہیں۔ خلیفہ صاحب کی اس دریافت کی دنیا بھر میں اور خاص طور پر مسلمانوں میں خوب تشہیر ہوئی۔ ان پر کئی مضامین لکھے گئے اور ہندسہ ۱۹ کے معجزہ کو اختصار کے ساتھ ایک یا دو صفحات پر چھاپ کر جگہ جگہ مسلمان بانٹتے ہیں تاکہ معمولِ ثواب کے لیے۔

قرآن میں ایسے کئی معجزات اور علوم پنہاں ہیں جن کا اظہار تا قیامت ہوتا رہے گا۔ جیسا خدا نے اس زمین و آسمان کو پیدا کیا، اس کہکشاں کو پیدا کیا جس میں ہماری زمین، چاند، ستارے اور سورج چند ذرّوں کے برابر ہیں اور لاکھوں کروڑوں کہکشائیں ہیں جو سب ایک باقاعدہ حساب کے مطابق رواں دواں ہیں۔ اسی خدا نے انسان کو اعلیٰ نظامِ زندگی کے لیے کتاب عطا کی۔ جیسے ٹی وی، ریفریجریٹر یا کار کا صنعت کار ان اشیا سے مستفید ہونے اور ان کی دیکھ بھال کے لیے ان کے ساتھ طریقۂ استعمال کا ہدایت نامہ بھیجتا ہے اسی طرح انسان کی تخلیق کے ساتھ آسمانی صحیفے بھیجے گئے تاکہ انسان اپنی چند روزہ زندگی کو بہتر طریقے پر گزار سکے۔ قرآن کریم ان صحیفوں کی مکمل اور آخری شکل ہے۔

مگر قرآن کو ماننے والے ایک کروڑ مسلمانوں نے اس کے ساتھ کیا کیا؟ اسے ریشمی غلافوں میں لپیٹ کر اونچے طاقوں میں رکھ دیا کہ اس کی بے ادبی نہ ہو۔ عزیز و اقارب میں سے کوئی انتقال کر گیا تو ایصالِ ثواب کے لیے قرآن کو سمجھے بغیر تیز رفتاری کے ساتھ پڑھ کر پھر سے واپس لپیٹ کر رکھ دیا۔ آج دنیا بھر میں مسلمانوں کے ذلیل و خوار ہونے کی وجہ یہی ہے۔ حیرت یہ ہے کہ بھارت جیسے ملک میں قرآن پر پابندی لگانے کے مطالبے اور عدالتی دعوے ہو رہے ہیں اور یورپ کے بڑے بڑے جرائد قرآن کی عظمت، اس کی اہمیت اور من جانب اللہ ہونے کے حقائق کو مشکوک بنانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ مگر قرآن کی قسمیں اٹھانے والے ایک ارب (ایک ہزار ملین) مسلمان خاموش ہیں!

مگر قرآن مجید ہر قسم کے چیلنج کے لیے تیار ہے ۔۔۔ بلکہ چیلنج کے لیے پکارتا ہے۔ انسانی علم محدود اور ناپائیدار ہے۔ آج جسے ہم سچ سمجھتے ہیں کل اس کی حقیقت کچھ اور نکلتی ہے۔ آج ایک علمی نظریہ (THEORY) پیش کیا جاتا ہے تو دنیا میں دھوم مچ جاتی ہے اور کل کوئی دوسرا ماہرِ فن اُس نظریہ کو باطل ثابت کر کے ایک نیا نظریہ سامنے لاتا ہے۔ اس طرح پھر ہر طرف سے واہ واہ شروع ہو جاتی ہے اور دنیا بھر کے اخبارات و رسائل میں اس کی تشہیر ہوتی ہے۔

آج کی سائنسی دریافتیں (DISCOVERIES) بدل سکتی ہیں۔ ان میں ترمیم کی جا سکتی ہے اور انھیں بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ مگر قرآن اٹل ہے۔ اسے نازل کرنے والا ظاہر و باطن کے تمام علوم کو جاننے والا ہے۔ وہی اول اور وہی آخر ہے۔ لہٰذا نئے علوم اور دریافتوں کو ہمیں خود پرکھنے کے لیے انھیں قرآن کریم کی کسوٹی پر پرکھنا چاہیے نہ کہ قرآن کو ان نئے علوم کی کسوٹی پر۔ یہی وہ حقیقت ہے جسے آج کا مسلمان اپنے ضعفِ ایمان کی بنا پر بھول چکا ہے۔!

الطاف اویسی

فرمانِ رسولؐ

کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ دل آزاری ہے (فرمانِ رسولؐ)

دوسروں کے ساتھ احسان کرو [illegible] (فرمانِ رسولؐ)

رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ عمر میں برکت دیتا ہے (فرمانِ رسولؐ)

دو آنکھیں ایسی ہیں جو جہنم کی آگ سے محفوظ رہیں گی، ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے اشکبار ہوا اور دوسری وہ آنکھ جو رات بھر اللہ کی راہ میں پہرہ دے۔

تقدیرِ الٰہی کو کوئی چیز نہیں بدل سکتی مگر دعا، اور کوئی چیز عمر نہیں بڑھا سکتی مگر نیکی۔

عقل میرے دین کی اصل ہے، علم میرا ہتھیار ہے، صبر میرا لباس، یقین میری خوراک اور صدق میرا ساتھی ہے۔

[illegible]

اقوالِ زرّیں

گناہ کرتے وقت یہ مت دیکھو کہ وہ کتنا چھوٹا ہے بلکہ اس خدا کی بڑائی کو سامنے رکھو جس کی تم نافرمانی کر رہے ہو۔ (ابنِ قیم)

[illegible]

عالمگیر کا جوتا

[illegible]

اب محبِ وطن عبدالولی خاں سے ان کی حب الوطنی کی وضاحتیں طلب کرنے کا سلسلہ بند ہو جانا چاہیے



ولی خان حب الوطنی کی وضاحتیں کرتے کرتے تنگ آ گیا ہوں تو بالکل درست کہا ہے۔ جو افراد اور ادارے قیامِ پاکستان تک پاکستان کے قیام سے متفق نہیں تھے انھوں نے قیامِ پاکستان کے بعد پاکستان کو ایک مسلمہ حقیقت کی حیثیت سے تسلیم کر لیا تھا [illegible]

بے سوز — علامہ اقبالؒ

دل سوز سے خالی ہے، نگہ پاک نہیں ہے
پھر اس میں عجب کیا کہ تو بے باک نہیں ہے
ہے ذوقِ تجلی بھی اسی خاک میں پنہاں
غافل! تو نِرا صاحبِ ادراک نہیں ہے

خواتین کا صفحہ

آپ کے مسائل

منہ زور لڑکی

٭ چار سال پہلے میری منگنی خالہ زاد بہن سے ہوئی
اس میں ہم دونوں کی رضامندی شامل تھی، منگنی کے بعد
وہ مجھے کترانے لگی اس نے اسے محض شرم و حیا
سمجھا، لیکن کچھ عرصہ بعد اس نے میرے ساتھ شادی
کرنے سے انکار کر دیا، اور کھلم کھلا کہنے لگی کہ میں
فلاں لڑکے سے شادی کروں گی۔ اس لڑکے سے
میں بالکل واقف نہیں، خالہ اور خالو دونوں اس کی
شادی میرے ساتھ کرنے پر بضد ہیں ان کا کہنا ہے
ہم لڑکی کو قتل کر دیں گے مگر شادی باہر نہیں کریں گے
میں اور میرے گھر والے سخت پریشان ہیں مجھے
اس لڑکی سے فی الواقع بے حد محبت ہے مگر میرا نام تک
سننا نہیں چاہتی، لیکن ایسی صورت میں آپ ہی بتائیے اگر
گھر والوں کی زبردستی سے ہم دونوں رشتۂ ازدواج میں
منسلک ہو بھی جائیں، تو اس کا نتیجہ کیا ہوگا، کیا مجھے
تمہاری بات مان لینی چاہیئے۔ (م۔ا)

چونکہ لڑکی آپ سے، اپنے قول کے مطابق آپ
سے نفرت اور کسی اور لڑکے سے محبت کرتی ہے اس
لیے اس کے ساتھ زبردستی شادی کرنے کے بعد سکون کی
زندگی کیسے بسر کر سکیں گے۔ اس میں خاندانی پریشانی
کی کوئی بات نہیں، لڑکی کی مرضی مقدم ہونی چاہیئے۔
پھر اس پر بھی غور کیجئے جو لڑکی اپنی منگنی کے بعد کسی
اور سے راہ و رسم بڑھا سکتی ہے وہ آپ کی
وفادار کیسے ہو سکتی ہے۔ یہ تو ایک لحاظ سے
اچھا ہوا اس نے شادی سے پہلے ہی اپنے دلی
خیالات کا اظہار کر دیا۔ آپ دیکھ لیں اس کے خیالات
کر بدل سکتے ہیں، اور اس کے ساتھ شادی کر کے
سکون و مسرت سے بہرہ مند ہو سکتے ہیں۔
نوجوانی کی محبت اکثر ناپائیدار ہوتی ہے اس
وقت آپ شدید جذبے کے زیر اثر ہیں اپنے
مستقبل کے متعلق ٹھیک نہیں سوچ سکتے یہ
جذباتی کیفیت عارضی ثابت ہوگی۔ ہم یہ نہیں کہتے
کہ آپ اس کے متعلق سوچنا ہی بند کر دیں ایسا
کرنے سے اس کی کیفیت میں اور شدت پیدا ہوگی
البتہ یہ ضرور کہیں گے کہ اپنے آپ کو کسی نہ کسی شغل
میں مصروف رکھیں۔ مصروفیت اس قسم کی ذہنی
پریشانیوں کا شافی علاج ہے، ممکن ہو تو کچھ عرصہ
کے لئے کسی اور جگہ چلے جائیں تاکہ آپ کا ذہن
نئی فضا میں نئے حالات کو قبول کر سکے، فی الحال
کسی اور جگہ اپنی شادی کا معاملہ طے نہ کریں
وقت گزر جانے دیں۔ حالات خود بخود سازگار
ہو جائیں گے۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ اس کی محبت
عارضی نقش کس طرح محو ہو جاتا ہے۔ امید
ہے یہ مختصر تحریر آپ پر اچھا اثر ڈالے گی اور آپ کے
سوچنے کا انداز بدل جائے گا۔

تازہ بہ تازہ

کتاب شناسی

ممتاز محققین فخر راہی اور عارف نوشاہی
کی زیر ادارت ایک تحقیقی مجلہ "کتاب شناسی" کا اجرا
عمل میں آیا ہے، جس کا پہلا شمارہ اسلام آباد سے شائع
ہو گیا ہے۔ اس میں شامل تمام مقالات کا تعلق کسی کتاب
یا صاحب کتاب سے ہے اور سب ہی مقالات خاصی
تحقیق اور محنت سے لکھے گئے ہیں۔ لکھنے والوں میں
ڈاکٹر اکبر حیدری کاشمیری، ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی، ڈاکٹر
گوہر نوشاہی، ڈاکٹر محمد سلیم اختر، محمد حسین تسبیحی، ڈاکٹر
احمد حسین احمد قلعداری اور محمد نذیر رانجھا جیسے نامور
محقق شامل ہیں۔ اس مجلہ کو متون، مقالات اور تبصروں
کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔ مدیر کا پتہ یہ ہے۔
عارف نوشاہی مکان نمبر ۲۵، گلی نمبر ۷، ایف ۷/۲
اسلام آباد۔

"بے زمیں بے آسماں" شائع ہو گیا

اردو کے جدید افسانہ نگار علی حیدر ملک کے
افسانوں کا مجموعہ "بے زمیں بے آسماں" شائع ہو گیا ہے۔
واضح رہے کہ یہ علی حیدر ملک کا پہلا افسانوی مجموعہ ہے
جس میں بائیس افسانے شامل ہیں۔ یہ مجموعہ نامور مصور
موجد کے حسین و زیبا سرورق کے ساتھ مشفق پبلی کیشنز کراچی
کے زیر اہتمام شائع ہوا ہے۔

اردو حروف تہجی کی تعداد

بھارت میں اردو زبان و ادب کے ممتاز محقق
ڈاکٹر ابو محمد سحر نے "کتاب نما" دہلی کے تازہ شمارے
میں "اردو حروف تہجی کی تعداد" پر ایک مضمون تحریر
کیا ہے اور اس بارے میں مختلف اختلافی آراء کا جائزہ
لینے کے بعد ان کی کل تعداد ۳۸ کو درست تسلیم کیا ہے
ویسے یہ تعداد ۳۵، ۴۰، ۴۵، ۵۰، ۵۲ اور ۵۳
بھی بتائی جاتی ہے



ادب و ثقافت

انتظار حسین کو بقول خود ہاتھی کی طرح اپنے سارے پچھلے جنم یاد ہیں

سوال :۔ ایک عجیب بات یہ ہے کہ آپ کے جو ہندوستانی نقاد ہیں، ان کا رویہ آپ کے ساتھ نرم ہوتا ہے، جبکہ پاکستان میں آپ پر ہر قسم کے نظریاتی اور فنی الزامات عائد کئے جا چکے ہیں۔ اس کی کیا بات ہے ؟

جواب :۔ محض اس لئے کہ ہندوستانی نقاد زیادہ سمجھدار ہیں۔

سوال :۔ سمجھدار اس لئے کہ وہ آپ کے ساتھ ہمدردانہ رویہ رکھتے ہیں ؟

جواب :۔ یہ ان ہی سے پوچھئے۔ جب مجھ سے ہمدردی برتیں گے تو پھر ان کی سمجھداری کی دلیل ہے۔ اب گوپی چند نارنگ ہیں، شمس الرحمٰن فاروقی ہیں، شمیم حنفی ہیں، اور ان سے وارث علوی ہیں، جن کے مسائل کا اور بیان کا میں بہت قائل ہوں۔ یہ سب بڑے اچھے نقاد ہیں...... نقادوں کا ایک پورا گروہ سامنے آیا ہے۔ ۱۹۴۷ء کے بعد ہندوستان میں جو اچھی تنقید لکھ رہے ہیں۔

سوال :۔ تنقید کی ایسی روایت پاکستان میں کیوں نہیں بننے پائی ؟

جواب :۔ ...... بدقسمتی سے وہ نقاد جو اس وقت بن رہے تھے، وہ پہلے چلے گئے...... مظفر علی سید ہمارے ساتھ بہت اچھا تھا اور ہم یہ سمجھ رہے تھے کہ بعض یہ بہت اہم نقاد بنے گا...... مگر مظفر علی سید کے وعدے پورے نہیں ہوں گے...... جتنا اس کا ٹیلنٹ تھا اس کے مطابق نہیں بنا پایا ہے...... سجاد باقر رضوی اچھے تھے، وہ پہلے اپنے ہی زعم میں بھٹک گئے بے چارے...... سراج منیر نکلا تھا، وہ بھی اپنے صحافیوں ہوگیا...... اس لئے تنقید کی جو روایت ہندوستان میں بن رہی ہے نئے نقادوں کے حوالے سے، وہ پاکستان میں نہیں بن پائی۔

مجھ کو شکایت ہے یہ۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ شاعری کا پورا ادب چلا گیا ہے اب ہمی کے ساتھ چل رہے ہیں۔ فکشن والی لا بنگ غائب ہے ...... نقادوں کو لگتا کہ جتنے ذیادتی ہے، حالانکہ آج کل تو نقاد خود رسالے بنتے ہوئے ہیں۔ اور تقریبات وغیرہ میں معزز دراں ادب کے کام آتے ہیں۔ کم از کم ہم اس بے ادبی کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اگر ہم نقاد ہوتے تو انتظار حسین پر از الہ حیثیت عرفی کا دعویٰ دائر کر دیتے۔ مگر کیا معلوم ہے اس کا نتیجہ کچھ نہ نکلتا کیونکہ انتظار حسین کہتے پہلے اپنی حیثیت عرفی ثابت کرو، پھر ازالے کی بات ہوگی۔ بہرحال پھر بھی ہر ہمارے نقادوں کو انتظار حسین جیسے غیر ذمہ دار تخلیق فنکاروں کی دریدہ دہنی کا سدباب کرنا چاہئے ورنہ کل ان کی دوسری ٹانگ بھی خطرے میں پڑ جائے گی۔

سخن در سخن

اپنے مخالف نقادوں کے بارے میں انتظار حسین فرماتے ہیں ...... "نقاد ...... جو خلاف لکھتے رہتے ہیں میرے۔ جب یہ نہیں لکھتے تو مجھے پریشانی ہونے لگتی ہے کہ کہیں اب میں اس مقام پر تو نہیں پہنچ گیا کہ جب آدمی اتنا گیا گزرا ہو جاتا ہے کہ کسی اعتبار سے قابل ذکر نہیں رہتا۔ خوش قسمتی سے میرا کوئی نہ کوئی دشمن پیدا ہوتا رہتا ہے جو مجھے میرے وجود کا احساس دلاتا رہتا ہے۔ ایک کل بھی میرا ایک دوست میرا دشمن بنا ہوا ہے...... صفدر میر جس سے ہماری دوستی بھی رہی ہے اور دشمنی بھی...... صفدر میر کے ہاں جو جہالت ہے وہ نظریاتی جہالت ہے۔ ویسے وہ پڑھا لکھا آدمی ہے۔ نظریاتی جہالت کو میں تھوڑی دیر کے لئے معاف کر دیتا ہوں اور پورا کالم اس کا...... اپنی توجہ اور یکسوئی سے پڑھتا ہوں۔"

ہندوستانی نقاد انتظار حسین کی تعریف کرتے ہیں اور یوں اپنے وجود کا احساس دلاتے ہیں۔ اس کے برعکس پاکستانی نقاد مخالفانہ مضامین لکھ کر انتظار حسین کو ان کے وجود کا احساس دلاتے ہیں۔ پہلا کام آسان ہے کیا اس کے لئے علم اور ذہانت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دوسرا کام مشکل ہے کہ علم اور ذہانت کے بغیر انجام پا ہی نہیں سکتا۔ حیرت ہے کہ انتظار حسین آسان کام کرنے والوں کو سمجھدار سمجھتے ہیں اور مشکل کام کرنے والوں کو نا سمجھ۔ انتظار حسین کو تو خوش ہونا چاہئے کہ انہیں صفدر میر جیسے مخالف ملے ورنہ ڈاکٹر گوپی چند نارنگ جیسے مداح تو اکثر پیش کر کے مل جاتے ہیں۔

آصف فرخی نے پوچھا: "کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ کہانی کے ذریعے اپنے پچھلے جنموں کو یاد کر رہے ہوں ؟" اس کے جواب میں انتظار حسین نے کہا ہے۔ "کبھی کبھی مجھے احساس ہوتا ہے ان کہانیوں کے ذریعے کہ میں بھی پہلے بہت جی چکا ہوں۔ ...... اور میں نے بہت جنم لئے ہیں۔ اور مجھے اس واسطے سے یہ جو دیو مالا، پرانی اور داستانیں ہیں، ان کے ذریعے شاید مجھ کو پچھلے جنم کا کھوج مل جائے۔ کیونکہ خود شخصیتوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہیں پچھلے جنم یاد ہیں۔ ایک جہاتما بدھ تھا اور ایک ہاتھی ...... میں جہاتما بدھ بن نہیں سکتا...... ہاتھی تو بن سکتا ہوں۔"

انتظار حسین کے لئے ہاتھی بننا واقعی کوئی مشکل کام نہیں اور اگر وہ بہت بڑے افسانہ نگار نہ ہوتے، صرف شاعر یا صرف نقاد ہوتے تو ان کے لئے سفید ہاتھی بننا بھی بہت آسان تھا۔ بہرحال انہیں دیکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ادب و افسانے کے دروازے پر ایک مست ہاتھی جھوم رہا ہے جس کے پاؤں میں سب کا پاؤں ہے اور جس کے کھانے کے دانت بھی اور ہیں اور دکھانے کے اور۔ اس ہاتھی کے مخالف بہت ہیں جنہیں یہ نہیں معلوم کہ ہاتھی کے ساتھ گنے چوسنے کی ہر کوشش رائیگاں جاتی ہے کیونکہ ہاتھی کی ٹکر ہاتھی سنبھال سکتا ہے۔ مخالفوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ انتظار حسین ان کی طرح پیدل کا شہ مات نہیں ہاتھی ہے جو لاکھ لٹے پھر بھی سوا لاکھ کا ہو سکتا ہے۔

ہاتھی کے حوالے سے اور بہت سے قابل ذکر حوالہ سے ہیں مگر افسوس جگہ کی کمی کی وجہ سے ہم اس موضوع کو مناسب طریقے سے ختم نہیں کر سکتے۔ بس یوں سمجھ لیجئے کہ ہاتھی نکل گیا، دُم اٹکی رہ گئی ہے۔

یہ سوال و جواب پڑھ کر یقیناً آپ سوچ رہے ہوں گے کہ سوال بھی فرضی ہیں اور جواب بھی فرضی۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ ہمیں کالم لکھنے کے لئے فرضی باتوں پر انحصار نہیں کرنا پڑتا۔ اصل باتیں ہی اتنی مل جاتی ہیں کہ اگر ہم اپنی طرف سے کچھ نہ بھی لکھیں تو کالم تیار ہو سکتا ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم حقائق اور مسئول کے نام بتائیں، یہ بتا دینا ضروری ہے کہ ہم صحت مند ہندوستانی نقادوں کے طرف دار ہیں نہ بھٹکے ہوئے پاکستانی نقادوں کے۔ بلکہ ہم اس حد تک غیر جانبدار ہیں کہ نقادوں کے لئے سمجھدار ہونے کی اس شرط کو بھی غیر ضروری سمجھتے ہیں جس کا اوپر کی سطروں میں ذکر کیا گیا ہے ۔۔۔۔ اس ضروری وضاحت کے بعد عرض ہے کہ مذکورہ اقتباس ہندوستانی رسالے "نئی نسلیں" میں شائع شدہ ایک گفتگو کا ہے۔ سوال آصف فرخی کے ہیں اور جواب انتظار حسین کے۔

قطع نظر اس سے کہ انتظار حسین نے جن ہندوستانی نقادوں کو اچھا اور سمجھدار کہا ہے وہ خود ایک دوسرے کے بارے میں اس قسم کی انتہا پسندانہ رائے نہیں رکھتے، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی نقاد کے سمجھدار ہونے کا معیار یہ ہے کہ وہ انتظار حسین کا ہمدرد ہو تو پھر جو پاکستانی نقاد انتظار حسین کو ان کا برخستہ نظر کرتے ہیں، انہوں نے کب اور کہاں انتظار حسین سے غیر ہمدردانہ رویے کا اظہار کیا؟ انتظار حسین نے جن پاکستانی نقادوں کے نام لئے ہیں وہ ان کے ہمدردوں ہی میں نہیں نمک خواروں میں شمار ہوتے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ ہندوستان والے ہمدردی کریں تو انہیں سمجھدار ہونے کا سرٹیفکیٹ عطا ہو اور یہی کام پاکستان والے کریں تو انہیں "پہلے ہی چلے جانے" کا طعنہ ملے۔

انتظار حسین نے اسی پر اکتفا نہیں کی یہ بھی کہا ہے کہ "ہمارے نقاد لنگڑے نقاد ہیں۔ جن کی ایک ٹانگ ہی نقاد ہے"

عرفانہ عزیز

"مجھے یہ کہنے میں ذرا بھی تامل نہیں کہ عرفانہ عزیز ہر اعتبار سے ہمارے جدید شعراء کی صف اول میں جگہ پانے کی مستحق ہیں"

فیض احمد فیض کے یہ الفاظ عرفانہ عزیز کی شاعرانہ صلاحیتوں کا استادانہ اعتراف ہیں جو ان کے حال ہی میں شائع ہونے والے دوسرے مجموعہ کلام "کف بہار" پر درج ہیں۔

پاکستان کی یہ مایہ ناز شاعرہ عرصہ دراز سے وینی پیگ (کینیڈا) میں مقیم ہیں۔ ان کا نیا مجموعہ کلام ادارہ "الہلال" سے خریدا جا سکتا ہے یا پھر پتہ ذیل سے :

50 BRYN MAWR RD.
WINNIPEG, MAN.
CANADA R3T 3P5

"کف بہار" سے کچھ انتخاب قارئین کی نذر ہے ←

آخری سانس سے پہلے

آخری سانس سے پہلے
یہ میری خواہش ہے
تجھ کو دیکھوں تیرا نور سے جھولی بھر لوں
ایک ٹھنڈک تیرے چہرے سے میری آنکھیں پائیں
اپنی بے نور سی آنکھیں تیرے اشکوں سے
تیرے گھر کے در و دیوار کو جھل کر لوں
تو کہ اس کرۂ ارض پہ خدا کا نائب
تیرے چہرے کی ضیاء جھلکے جس دم سے
مجھ سے بے نام کو بھی نام ملا
زیست ملی
ورنہ اک خاک کا ذرہ تھا نہ جانے مجھ کو
تند طوفانِ بلا کب سے اڑائے جاتا

★ عابد ودود

عرفانہ عزیز

غزل

کب دل کے زخم چارہ گروں سے رفو ہوئے
جو ہاتھ دل کی سمت بڑھے سب لہو ہوئے

نکلے ہوئے کہ جو ہوئے سب ہوئے تمام
وہ حسن اتفاق سے جب روبرو ہوئے

جن کے سبب ہر ایک سخن ہم سے خفا
ہمت ہوئی ہے آپ سے وہ گفتگو ہوئے

پیچھے تلاش ترک تمنا کی صورتیں
گزرا ہے اک زمانہ جگر کو لہو ہوئے

شورش ہر ایک موج تلاطم کی تھم گئی
شوریدہ سر زمانے کی جب آبرو ہوئے

نکلے جو منزلوں کی تمنا میں کھو گئے
جو سنگ در پہ تیرے جھکے سرخرو ہوئے

آپ کا لب و لہجہ دل پہ ہو رقم جیسے
مشعل وفاؤں کے تھک گئے قدم جیسے

مرحلوں محبت تھی، جھک گئیں نگاہیں بھی
یاد رفتہ آئے آپ کے کرم جیسے

آرزو کے پہلو میں فاصلے سے در آئے
نشتر قربتوں کا پھر ہو گیا ہو کم جیسے

ہمدمی ہواؤں میں گونجتی ہیں زنجیریں
راہ اپنی تکتا ہو آج دشت غم جیسے

دامن شب ہجراں دہ شب جاتے ہاتھوں میں
بھر گئی ستاروں پہ آج چشم نم جیسے

راستوں کی چاہت میں ہم سفر ہے دونوں
منزلیں گنوا بیٹھے بے نیاز ہم جیسے

آج رکھ دیا میں نے سر کشادہ سینے پہ
زندگی کو یاد آئے دل کے زیر و بم جیسے

ہرچند زخم زخم دریدہ بدن ہے
گل رنگ تیری یاد کے سبب پیرہن ہے

دیکھا تجھے تو رنگ پس رنگ تھی نظر
یہ سلسلے بھی دل کے چمن در چمن رہے

پہروں تصورات کی محفل بھی رہی
پہروں ترے خیال سے گرم سخن رہے

ہرچند جیسی خموش رہے دل کی دھڑکنیں
دیوار و در کو یاد ترے سب سخن رہے

ہم وہ سخن سرا ہیں اداں جن سے تھا
شاید جاسے ابھی تھکیں تن رہے

اچھا نہیں ترا ہو کہ میسر بھی خنوری
محفل کو یاد کوئی تو طرز سخن رہے

نیاگرا

دھنک کی محراب
آبشاروں سے چھن رہی ہے
رو پہلے آنسو
بھنور سا دریا میں پڑ رہا ہے
بھنور کے اوپر کوئی پرندہ
سفید سی دھند سے اُبھرتا
اُس ایک لے کو ڈھونڈتا ہے
کرب کا بیم
نیاگرا کے ابلتے دریا میں گونجتا ہے۔

میں سن رہی ہوں پہاڑ سے اک ہنسی کا جھرنا
جو سبز جھیلوں میں گر رہا ہے
دھکتی لہروں کا پگھلا نیلم بکھر رہا ہے
نیلگے دھاروں کا سبز پانی
بلوط کے شاخوں پہ گرتا
چٹان کے خونچکاں شگافوں سے آرہا ہے
زمیں کے زخموں کو دیکھتا ہے۔

غبار قوس قزح تلے نیلگوں فضا میں
بکھرتے دھارے
جو آرزوؤں کی دھند آغوش میں بیٹھے
گرج رہے ہیں
کہاں کی صورت بکھرتے ٹوٹتے تھے
شاخ شجر سے پگھل گئے ہیں
چپکے دریا کے رنگ سارے بدل گئے ہیں
نیاگرا کا عجب تماشا جو گہرائیوں میں اتر گیا ہے
"ہری بھری دوب پر دلوں کا لہو بچھا کر گزر گیا ہے۔"

(نیاگرا فالز۔ ۱۹۸۷ء)

خواب کے دریچوں سے

دُور چیری کے شگوفوں میں گھرا
شیش محل
تیرتا چاند رواں ہے جیسے
ایک ناؤ کی طرح
درد کا پتوار لیے
کہر آلودہ فضاؤں سے پرے
نیلگوں جھیل کے اُس پار کہیں
ایک موہوم سی محراب ہے دل پہ لگی
قوسِ قزح کی صورت
راہ تکتی ہے ترے دیدنے کے موسم کا ابھی

(سوئٹزرلینڈ ۱۹۸۷ء)

عرفانہ عزیز

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف دس ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لیے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

ADVERTISEMENT No.....
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

***

اشتہار نمبر (۴۷): حیدرآباد دکن کے سنی سید گھرانے سے تعلق رکھنے والی ۲۲ سالہ لڑکی کے لیے شریف النفس ہم وطن لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکے کا کینیڈین امیگرنٹ ہونا ضروری نہیں ہے۔ خواہشمند اپنی تفصیلات کے ساتھ فون نمبر بھی تحریر فرمائیں۔

*

اشتہار نمبر (۴۸): پنجابی خاندان کی خوش مزاج، سلیقہ شعار، تعلیم یافتہ لڑکی، عمر ۲۲ سال کے لیے کینیڈین امیگرنٹ شریف اور برسر روزگار لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیل کو اشف کے پیے خط لکھیے۔

*

اشتہار نمبر (۴۹): انگلینڈ میں مقیم تعلیم یافتہ، شریف اور روشن خیال لڑکے کے لیے اندرون ۳۰ سال عمر کی سمجھدار، پڑھی لکھی لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکے کے رشتہ دار کینیڈا میں موجود ہیں اور ضروری کوائف مہیا کر سکتے ہیں۔

*

اشتہار نمبر (۵۰): ٹورانٹو میں اپنے خاندان کے ساتھ سکونت پذیر کراچی سے تعلق رکھنے والے، پڑھے لکھے خوش مزاج، خوش شکل اور معقول تنخواہ پر ملازم لڑکے کیلیے اندرون ۲۵ سال عمر کی ٹورانٹو میں موجود لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے سرپرست اپنے فون نمبر کے ساتھ رجوع فرمائیں۔

*

اشتہار نمبر (۵۱): عرب کے خلیجی علاقے میں ملازمت کرنے والے شریف خاندان کے جوان صالح کے لیے ٹورانٹو میں موجود مسلمان گھرانے کی سیدھی سادی مشرقی مزاج اور اسلامی اصولوں کی پابندی کرنے والی لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکے کی بہن ٹورانٹو میں قیام رکھتی ہیں اور لڑکے کی تصویریں دکھا سکتی ہیں۔ لڑکا گرمیوں میں چھٹی پر یہاں آنے والا ہے۔ خواہشمند اس اخبار کے نمبر پر اپنا ٹیلی فون چھوڑ دیں۔

مقامی خبریں

اسلامک فورم یونیورسٹی آف ٹورانٹو کی جانب سے جمعہ ۲۱ مارچ سے اتوار ۲۳ مارچ تک ہارٹ ہاؤس، یونیورسٹی آف ٹورانٹو میں اسلامک آرکیٹیکچر پر تصویروں، خطوں اور سلائیڈز کی نمائش ہوگی۔ اس موقع پر ڈاکٹر یعقوب ذکی وزیٹنگ پروفیسر آف اسلامک آرکیٹیکچر، ایم۔ آئی۔ ٹی کیمبرج میساچوسٹس شرکت کر رہے ہیں۔ داخلہ مفت ہے۔ اوقات کے بارے میں اور مزید تفصیلات کے لیے فون کیجیے:
(416) 635-7771,
474-9292

LISTEN TO
QUR'AN
-E-
HAKEEM
ON RADIO
CKMW 790 AM
EVERY
SATURDAY 9:30 TO 10:00 AM
SUNDAY 7:30 TO 8:30 AM
For more information please call at:
275-0280 or 292-3939

•

۲۹ مارچ کو ۷ بجے شام حضرت علیؓ کا جشن ولادت ڈیوڈ اینڈ میری تھامسن کالجیٹ واقع لارنس اور مڈلینڈ، اسکاربرو میں منایا جا رہا ہے۔ جس میں تقاریر اور منظوم خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ معلومات کے لیے درج ذیل نمبروں پر رابطہ قائم کیجیے:

292-3939,
275-0280

•

پاکستان انٹرپریٹوکلچرل فورم ٹورانٹو کے زیر اہتمام دوسرا یوم پاکستان بیڈمنٹن ٹورنامنٹ اتوار ۲۳ مارچ کو ڈینفورتھ ٹیکنیکل اسکول، واقع ڈینفورتھ اور گرین ووڈ صبح ۹ بجے منعقد ہوگا۔ اس ٹورنامنٹ میں لڑکے اور لڑکیوں کے بیچ علیحدہ مقابلے ہوں گے۔ پہلے سے رجسٹریشن کرانے والے حضرات توجہ فرمائیں۔ ایڈوانس رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لیے فون کیجیے:
حسین الحق: 927-0648
تقی خان: 465-5508

•

پاکستانی کمیونٹی اور تمام اردو بولنے والوں کی تعلیمی دلچسپیوں کے سلسلے میں مطالبات پیش کرنے کے لیے پاکستانی کینیڈین ایجوکیشن کونسل تشکیل دی گئی ہے۔ ۸ دسمبر کو ہونے والی پاکستانی بچوں کے والدین کی میٹنگ میں ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبران کا انتخاب عمل میں آیا جس کی رپورٹ کے مطابق حسب ذیل افراد

کا انتخاب ہوا:
آصف شجاع - چیئرپرسن
حافظ سعید شاہ - وائس چیئرپرسن
محمد حنیف - سیکریٹری
شہزاد انور - ٹریژرر
محمد قمر قریشی - جوائنٹ سیکریٹری

ROYAL LePAGE

IS PLEASED TO ANNOUNCE THE APPOINTMENT
OF
MR. ABDUL SATTAR SHAIKH

- آپ کیوں مکان کا کرایہ دے رہے ہیں؟ اسی کرایے کی رقم میں آپ اپنے مکان میں رہ سکتے ہیں۔ وہ کیسے؟ یہ میں آپ کو بتا سکتا ہوں۔
- میں مسلمان برادری کا ایک خادم ہوں اور مسلمانوں کو مفت ماہرانہ مشورہ دینے کے لیے ہر دم تیار ہوں۔
- مالکین مکان مجھ سے اپنی جائیداد کی قیمت کا اندازہ مفت کرا سکتے ہیں۔

Abdul S. Shaikh
Sales Representative
Res: (416) 284-1355
Off: (416) 431-5462

Multiculturalism means business

"ہمیں ضرور ایسا طریقہ کار معلوم کرنا چاہیے جس سے تمام کینیڈین یہاں کی معیشت کے بنانے میں مکمل طور پر اپنا حصہ ادا کر سکیں۔ کیونکہ یکساں مواقعوں کی فراہمی نہ صرف ایک بنیادی سماجی اصول ہے بلکہ یہ ہماری معاشی خوشحالی کے لیے بھی ایک ضروری امر ہے۔"

Otto Jelinek
Standing Committee on Multiculturalism, November 26, 1985

عزت مآب آٹو جیلینک منسٹر آف اسٹیٹ برائے ملٹی کلچرل ازم ٹورانٹو کے میٹرو کنونشن سنٹر میں ۱۱ اور ۱۲ اپریل کو ملٹی کلچرل ازم اور بزنس کانفرنس کے میزبان ہوں گے۔

کانفرنس میں حسب ذیل موضوعات زیر بحث ہوں گے:

- ملٹی کلچرل ازم اور کینیڈا کا طویل میعادی معاشی ارتقاء: پالیسی اور پراسپیکٹس۔
- ملٹی کلچرل ازم اور بین الاقوامی تجارت: چیلنج اور مواقع۔
- ملٹی کلچرل ازم اور اندرونی تجارتی مواقع: سیر و سیاحت اور میزبانی، کمیونیکیشن اور ٹکنالوجی، چھوٹی تجارتوں کا ارتقاء اور سرمایہ کاری کے مواقع۔
- کامیابی کی کہانیاں: ملٹی کلچرل مارکیٹوں اور ذرائعوں سے فائدہ اٹھانا
- کام کی توسیع: اپنی پیداوار اور خدمات کی ترقی کے لیے روابط بڑھانا۔

اس کانفرنس میں پروگراموں اور خدمات کے بارے میں مخصوص معلومات کے ساتھ حکومت، تجارتی ادارے اور پروفیشنل ایسوسی ایشن یکجا ہوں گے۔

پرائم منسٹر برائن ملرونی کانفرنس کا اختتامیہ خطاب کریں گے۔ ملٹی کلچرل ازم اور بزنس کانفرنس آپ کو کینیڈا کی معاشی تجدید کی سکیم کا ایک حصہ بنائے گی۔

کانفرنس کے بارے میں مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجیے۔

Multiculturalism and Business Conference
c/o Minister of State, Multiculturalism
Ottawa, Ontario K1A 0M5

Supported by major trade and industry organizations, and ethnocultural business and professional associations.

MULTICULTURALISM CANADA

Minister of State Multiculturalism Hon. Otto Jelinek	Le ministre d'État au Multiculturalisme L'honorable Otto Jelinek

Translation supplied by (AL-HILAL)

اجودھیا کی بابری مسجد
بھارتی عدلیہ نے مندر بنا دیا

[illegible]

تین سفیروں کا تقرر

اسلام آباد [illegible]

وزیراعظم جونیجو نے جو نوب بلتستان کے لیے ایک ایک لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا

[illegible]

پاکستان نے سری لنکا کو ایک اننگز اور ۲۰ رنز سے ہرا دیا
توصیف احمد کی شاندار بولنگ • ۴۵ رنز دے کر چھ وکٹیں حاصل کیں

[illegible]

اسکور بورڈ

سری لنکا پہلی اننگز ——— ۱۰۹

پاکستان پہلی اننگز ——— ۲۳۰

سری لنکا دوسری اننگز

ایس ویٹی مونی	کی ناصر	ب وسیم اکرم	۸
...تنگے		ب عمران خان	۰
ڈی سلوا		ب توصیف	۵
...اہوں	———	ب توصیف	۲۶
...یادی	کی میانداد	ب توصیف	۴
رانا تنگے	کیچ ذوالقرنین	ب توصیف	۳۳
...		ب توصیف	۰
...تلکے	کیچ ذوالقرنین	ب توصیف	۲
...شوکا		ناٹ آؤٹ	۲
...ناویرا		ب عمران خان	۰
آماوسا		(ریٹائرڈ ہرٹ وجہ سے نہیں کھیلے)	۰
ایکسٹرا	———		۱۰
میزان	———		۱۰۱

بولنگ

نام	اوور	میڈن	رنز	وکٹ
عمران خان	۱۲	۵	۲۹	۲
وسیم اکرم	۵	۳	۶	۱
عبدالقادر	۶	۱	۱۹	۰
توصیف	۱۵	۷	۴۵	۶

قوالی کے ذریعہ پاکستان کے ثقافتی ورثہ کو ابھارا جائے
صدر ضیاء

[illegible]

عابدہ پروین کا گانا اور اسسٹنٹ کمشنروں کا رقص

بمبئی (———) گزشتہ شب ایک محفل موسیقی میں عابدہ پروین کا گانا سن کر دو اسسٹنٹ کمشنروں نے مونچ میں آکر رقص شروع کر دیا دونوں اسسٹنٹ کمشنروں نے مبینہ طور پر شراب پی رکھی تھی۔

شمالی علاقوں کے اسماعیلی باشندوں نے سگریٹ نوشی ترک کر دی
کریم آغا خان کی ہدایت پر

گلگت (———) اسماعیلیوں کے روحانی پیشوا پرنس کریم آغا خان کی ہدایت کے مطابق تمام شمالی علاقوں کے اسماعیلیوں نے مکمل طور پر سگریٹ نوشی ترک کر دی ہے۔ اس کے علاوہ ان کی ہدایت پر شراب بھی چھوڑ دی ہے۔ ان باشندوں نے سگریٹ کی خرید و فروخت رضاکارانہ طور پر ختم کر دی ہے۔

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol.14 No.24 March 10, 1986
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

دنیا بھر کے مسلمانوں کی امداد کیلئے لندن میں "مسلم ایڈ" فنڈ قائم کر دیا گیا۔

فنڈ کیلئے برطانیہ کے پندرہ لاکھ مسلمانوں سے عطیات وصول کئے جائینگے

مسلم ایڈ کا دائرہ دیگر ممالک تک بڑھا دیا جائے گا۔ یوسف الاسلام



مسلم ایڈ کے چیئرمین یوسف اسلام ...

پاکستان میں فری میسن نے رکنیت سازی کی مہم شروع کر دی



زندہ شخص کے اعضاء کی پیوندکاری غیر اسلامی ہے

انسانی گردے کی تجارت
ایسے پاکستانی برطانیہ نہیں آسکتے

افغان مسئلہ حل کرنے کے لئے کارمل حکومت کے ساتھ براہ راست مذاکرات کئے جائیں



بھارت میں مسلم کش فسادات کے خلاف پاکستان میں مندروں پر حملے

پیپلز پارٹی رجسٹریشن کے قانون کو عدالت میں چیلنج کریگی: بے نظیر

ہم رجسٹریشن نہیں کروائیں گے



بے نظیر بھٹو

حبیب جالب کو دبئی جانے سے روک دیا گیا

کراچی —— انقلابی شاعر حبیب جالب کو آج ایف آئی اے نے دبئی جانے سے روک دیا۔



پھانسی سے پہلے ہی بھٹو انتقال کر چکے تھے؟

میرے ثبوت جمع کر رہا ہوں



ملک کی خدمت کروں گا ... تمام پیشکش مسترد کر دی ہیں

Managing Editor: M Lateef Owaisi